

فجر سے ظہر تک اور عصر سے مغرب تک مسلسل تلاوت قرآن کرنا کیسا؟

دارالافتاء الہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عصر کے بعد مغرب تک قرآن کی تلاوت کر سکتے ہیں؟ اور فجر سے مسلسل ظہر تک قرآن پاک کی تلاوت کر سکتے ہیں؟

جواب

فجر سے ظہر اور عصر سے مغرب تک نیچ میں تین مکروہ اوقات آتے ہیں (سورج طلوع ہونے سے تقریباً 20 منٹ بعد تک، سورج ڈوبنے سے پہلے کے تقریباً 20 منٹ اور ضحہ کبریٰ یعنی نصف النہار شرعی کے وقت، جسے عوام زوال کا وقت کہتی ہے) ان اوقات میں نماز جائز نہیں اور تلاوتِ قرآن کریم خلافِ اولیٰ ہے، لہذا خاص ان اوقات میں تلاوت کرنے کے بجائے ذکر و اذکار و تسبیحات پڑھنا بہتر ہے۔

صدر الشریعہ بدراطیریۃ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں : ”ان اوقات میں تلاوتِ قرآن مجید بہتر نہیں، بہتر یہ ہے کہ ذکر و اذکار و تسبیحات پڑھنا شریف میں مشغول رہے۔“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 455، مکتبۃ المدینہ)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَرَّوْجَلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مجیب : مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : Web-2376

تاریخ اجراء : 12 صفر المظفر 1447ھ / 07 اگست 2025ء



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



Dar-ul-ifta AhleSunnat



[daruliftaabahlesunnat](#)



[Daruliftaabahlesunnat](#)



feedback@daruliftaabahlesunnat.net